



سوال

(304) غیر مملوکہ چیز فروخت کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج کل ہماری منڈیوں میں یہ سودے عام ہوتے ہیں کہ ان کے پاس مال نہیں ہوتا، اس کے باوجود خرید و فروخت ہوتی رہتی ہے اس کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جو چیز انسان کی ملکیت میں نہ ہو اسے آگے فروخت کرنا جائز نہیں ہے، حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا تھا یا رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم! ایک شخص میرے پاس آتا ہے اور مجھ سے کسی چیز کا سودا کر لیتا ہے جبکہ وہ چیز اس وقت میرے پاس نہیں ہوتی، میں اسے بازار سے لا کر دے دیتا ہوں تو کیا ایسا کرنا جائز ہے؟ تو رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو چیز تمہارے پاس نہیں تم اسے فروخت کرنے کے مجاز نہیں ہو۔“ [1]

ایک دوسری روایت میں ہے رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو چیز تیرے پاس نہیں ہے اس کا فروخت کرنا جائز نہیں ہے۔ [2]

ان احادیث سے معلوم ہوا کہ منڈیوں میں اس طرح کا جو کاروبار ہوتا ہے وہ جائز نہیں ہے۔ (وا اعلم)

[1] مسند امام احمد، ص: ۴۰۲، ج ۳۔

[2] مستدرک حاکم، ص: ۱۷، ج ۲۔

حذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 269



محدث فتویٰ